Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خواص ستیاناسی

Yellow Thistle

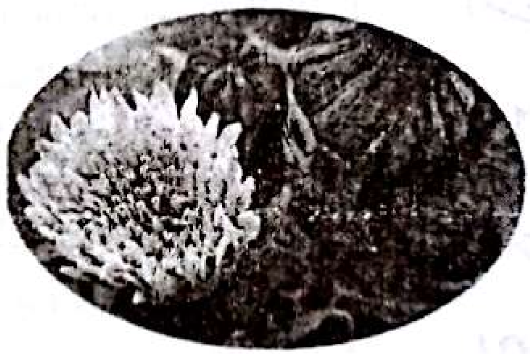

حکیم محمد عبداللہ

ادارہ کتاب الشفاء
۲۰۷۵۔ کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی ۱۱۰۰۰۲

Scanned by CamScanner

فہرست خواص ستیاناسی

ستیاناسی کا تعارف	۳۳۴
روغن ستیاناسی بنانے کی ترکیب	۳۳۵
سر کی بیماریاں	۳۳۶
درد سر	۳۳۶
درد بواسیری	۳۳۶
درد شقیقہ	۳۳۷
نیند لانے کی دوا	۳۳۷
آنکھوں کی بیماریاں	۳۳۷
آشوب چشم۔ حکائت	۳۳۸
انجن اکسیر چشم۔	۳۳۸
مامیرہ کانعم البدل	۳۳۹
ناک و کان کی بیماریاں	۳۳۹
ناک سے کسی قسم کی بو محسوس نہ ہونا	۳۴۰
کان درد	۳۴۰
زبان اور منہ کی بیماریاں	۳۴۱
لکنت	۳۴۱
منہ کے آبلے	۳۴۱
پھیپھڑہ اور سینہ کی بیماریاں	۳۴۲
کھانسی	۳۴۲
بلغمی کھانسی۔	۳۴۲
گلقند ستیاناسی	۳۴۳
معدہ اور آنتوں کی بیماریاں	۳۴۴
پیٹ درد۔ ہیضہ۔	۳۴۴
روغن واکسیر ہیضہ۔ قے۔	۳۴۵
دست۔ حبوب تریاق اسہال	۳۴۶
جوہر مسہل۔ کرم شکم	۳۴۷
مثانہ اور مقعد کی بیماریاں	۳۴۸
سوزاک	۳۴۸
بواسیر	۳۴۹
جلد کی بیماریاں	۳۵۱
آتشک	۳۵۱
خارش۔ حبوب مصفی خون	۳۵۳
پھوڑا	۳۵۴
مردوں کی خاص بیماریاں	۳۵۴
مغلظ۔ مقوی۔ ممسک گولیاں	۳۵۴

Scanned by CamScanner

گلقند۔ مصنوعی سلاجیت۔	۳۵۵
سفوف مغلظ	۳۵۶
کشتہ جات	۳۵۶
کشتہ سونا بدرجہ کمال	۳۵۶
کشتہ چاندی خوراکی۔	۳۵۷
کشتہ چاندی پارہ نوش	۳۵۷
کشتہ پیسہ سفید۔	۳۵۸
کشتہ قلعی	۳۵۹
کشتہ سیسہ۔ کشتہ سم الفار	۳۵۹
کشتہ ہڑتال ورقی۔	۳۶۰
جوہر ہڑتال تہ نشین	۳۶۰
شنگرف موسیا۔ کشتہ نیلا تھوتھا سفید	۳۶۱
کشتہ رس کپور۔ کشتہ گئودنتی	۳۶۲
کشتہ ابرک سیاہ۔	۳۶۲
کشتہ چاندی	۳۶۳
متفرقات	۳۶۴
دوا کی دوا غذا کی غذا۔	۳۶۴
حبوب رب ستیاناسی	۳۶۴
آتشک۔ موتیابند	۳۶۵
اکسیر بواسیر۔ مخرج بلغم۔	۳۶۶
سفوف مانع حمل	۳۶۶
طلاء ستیاناسی۔ ستیاناس کاشت	۳۶۷

خواص ستیاناسی

دیباچہ

(۱)

آپ مجھے اپنا عزیز خیال کرتے ہوئے میری ہر طرح خیر گیری کرتے رہتے ہیں۔ اگر آج میرے کھانے کو عمدہ سے عمدہ غذا حلوہ، فرنی، زردہ بھیج رہے ہیں تو کل میری سواری کے لیے بہتر سے بہتر گھوڑا گاڑی عطا فرما چکے ہیں۔ میرے پہننے کو قیمتی سے قیمتی لباس تیار کرانے کی فکر میں لگے رہتے ہیں۔ میں آپ کا عطا فرمودہ لباس فاخرہ پہن کر آپ کی گاڑی میں سوار ہو کر آپ سے ملاقی ہوتا ہوں تو آپ کا دل فرط مسرت سے لبریز ہو جاتا ہے۔ میری شرمندہ احسان نظریں جب کسی وقت آپ کے چہرہ پر پڑتی ہیں تو آپ کے چہرہ کی کریمانہ لہریں میری آنکھوں کو خیرہ کر دیتی ہیں۔ اور میں گردن جھکا لیتا ہوں۔

(۲)

اگر خدانخواستہ میں آپ کے کھانے کی قدر نہ کروں بلکہ آپ کے زردہ کی پلیٹ میں تھوک دوں، حلوہ میں ناک جھاڑ دوں، فرنی کتے کے آگے ڈال دوں اور آپ کی ریشمی دستار کو پھاڑ کر پھینک دوں، آپ کی گاڑی کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے نذر آتش کر دوں پھر آپ کو میری ان وحشیانہ حرکات کا علم ہو جائے تو ذرا خدا لگتی کہنا کہ آپ کو کس قدر ملال ہوگا۔ بہت ممکن ہے کہ آپ

مجھ سے وہ خوفناک انتقام لیں جو آپ کے نزدیک برے سے برا ہو۔ اگر آپ میں تحمل کا مادہ بکثرت موجود ہے تو کم از کم اتنا ضروری ہوگا کہ آپ کے لیے اپنا دست سخا مجھ سے ضرور کھینچ لیں گے۔ مگر یہ کیوں؟ محض اس لئے کہ آپ کے انعامات کی بے قدری ہوئی۔

(۳)

مگر غور کا مقام ہے کہ ہم ہر روز ایسا کرتے ہیں اور اس پر طرہ یہ کہ ہمیں اس کا احساس ہی نہی ہوتا۔ فیاض حقیقی کے وہ لکھوکھہا انعامات جو اس نے ہر ادنیٰ سے ادنیٰ چیز میں ودیعت فرمائے ہیں اور ان کو ہم فضول اور بے حقیقت چیز خیال کر کے ان کی کچھ قدر نہیں کرتے۔ بلکہ اپنے ناقدر شناس ہاتھوں سے اس کو ضائع کرنے میں کوشاں رہتے ہیں۔ مگر قربان جایئے ہمارے خالق کریم کے حوصلہ پر جو کہ باوجود علام الغیوب ہونے کے ہم سے ناراض ہو کر اپنے دستر خوان کرم کو نہیں سمیٹتا۔

(۴)

منجملہ کروڑ ہا چیزوں کے ایک چیز ستیاناسی بھی ہے جو کہ پاکستان اور ہندوستان کے اندر بڑی کثرت سے پیدا ہوتی ہے۔ اور زمینداروں کے بے رحم ہاتھوں سے کٹ کٹ کر ضائع ہو جاتی ہے۔ یا کسی ویران جگہ پر پھل پھول کر ہماری لاعلمی کا شکار ہو کر یونہی تتر بتر ہو جاتی ہے۔ مگر افسوس صد افسوس اس سے کوئی فائدہ اٹھایا نہیں جاتا۔ حالانکہ اس کے اندر شافی مطلق نے وہ وہ فائدے بھرے ہوئے ہیں جن سے بہرہ ور ہونے کے لیے ایک پیسہ کی بھی ضرورت نہیں پڑتی اور ایک لحظہ کے اندر ہزار روپیہ کا کام نکل آتا ہے۔

(۵)

میں نے اس کتاب کو جس محنت اور مشقت سے ترتیب دیا ہے اس کا موازنہ وہی شخص کر سکتا ہے جس کو کبھی ان دشوار گذار گھاٹیوں سے گذرنے کا اتفاق ہوا ہے۔ میری تصنیفات میرے دماغی تخیلات یا مطالعہ کتب متنوعہ کا نتیجہ ہی نہیں ہوتیں۔ بلکہ ان میں میرے اور میرے احباب کرام کے وہ جگر کے ٹکڑے بھی شامل ہوتے ہیں جن کا بجز ان کتب کے صفحہ قرطاس پر آنا ناممکنات

میں سے ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میرے داتا نے میری اس ناچیز قربانی کو قبول کیا اور نہایت ہی قلیل عرصہ میں میری کتب کو صحیح معنوں میں مقبول عام ہی نہیں بلکہ مفید عام بنا دیا۔ الحمدللہ ہندوستان کی سب سے بڑی طبی جماعت آل انڈیا ایورویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس نے ان کتب کو طب یونانی میں بیش بہا و جلیل القدر اضافہ پا کر خادم کو فرسٹ کلاس سند و سنہری تمغہ عطا فرما کر میری حوصلہ افزائی فرمائی۔

پہلا باب

ستیاناسی کا تعارف

مختلف نام

اردو	ستیاناسی	عربی	شجرالشوم
فارسی	بادنجان دشتی	بنگلہ	سورن چھیری
مرہٹی	کانٹے دھتورا	گجراتی	وارڈا
انگلش	پیلو تھسل Yellow Thistle		
لاطینی	Glaucium spinosum		

علاقہ کلکتہ میں پیلا دھتورا کہتے ہیں۔ علاوہ ازیں شونی۔ ہمکیشری۔ کباڑہ۔ ہیم سنکھا۔ کیموج تھل۔ کٹیلا سب اسی کے نام ہیں۔ پنجابی میں ستیاناسی اور مارواڑ میں ستیاناشی کے ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔

حلیہ ستیاناسی بوٹی : یہ ایک خود رو بوٹی ہے جو کہ پاکستان و بھارت کے اکثر حصوں میں اور خصوصاً پنجاب میں ہر جگہ پائی جاتی ہے۔ اس کا قد آدھ گز سے لے کر سوا گز تک ہو

جاتا ہے۔ پتوں پر سفید خط اور کانٹے بکثرت ہوتے ہیں۔ پتہ لمبائی میں بالشت بلکہ ڈیڑھ بالشت تک بھی ہوتا ہے۔ اگر اس کی شاخ کو توڑا جائے تو زرد رنگ کا دودھ نکلتا ہے اور پختہ ہو کر چار خانے کے ڈوڈے لگتے ہیں۔ جس میں سیاہ دانے بارود کے دانوں کی طرح یا سرسوں کے دانوں کی طرح نکلا کرتے ہیں۔ چھوٹے بچے ان دونوں کو لے کر انگاروں پر ڈال کر اس کی پٹاخ پٹاخ آواز سے خوش ہوتے ہیں۔

پیدائش کا موسم : جیٹھ ہاڑ یعنی مئی جون میں بکثرت پیدا ہو کر برسات کے دنوں میں خوب پھیلتی پھولتی ہے۔ بلکہ بعض علاقوں میں تو اس کو اگر نہ کاٹا جائے تو کھیتوں کے کھیت ہی بھر جاتے ہیں۔

مزاج : درجہ دوم میں اور بعض کے نزدیک درجہ سوم میں گرم خشک ہے۔

اقسام : ستیاناسی کی دو قسمیں ہیں۔ اول زرد پھول جو کہ عام ملتی ہے۔ دوسری سفید پھول جو کہ بہت ہی کمیاب ہے۔ مگر اکسیری بوٹی ہے اس میں کیمیا گر لوگ نیلا تھوتھا کو برنگ سفید تیار کر کے بھسم بناتے ہیں جو کہ گندھک کے روغن چھوڑانے میں عجیب الاثر ہوتا ہے۔

روغن ستیاناسی بنانے کی ترکیب

(۱) تخم ستیاناسی جس قدر فراہم ہو سکیں لے کر کسی ہوشیار روغن نکالنے والے کو دے کر کولھو میں تیل نکلوائیں۔ نہایت صاف شفاف تیل برنگ زرد برآمد ہوگا۔

(۲) اگر روغن بادام نکالنے کی مشین ہو تو اس میں بھی حسب دستور تیل نکالا جا سکتا ہے۔

(۳) کونڈے میں ڈال کر پیسیں جب ملائم لبدی سے ہو جائیں تو اس میں تیز گرم پانی کا چھینٹا دے کر روغن نکالیں۔ اس ترکیب سے روغن نکالنے کی مکمل ترکیب خواص بادام میں لکھی گئی ہے۔ مگر یہ ترکیب ذرا آنکھوں کے روبرو دیکھنے کی محتاج ہے۔

نوٹ : مذکورہ بالا ہر سہ ترکیبوں سے نکالا ہوا روغن ایک ہی تاثیر رکھتا ہے نکال کر بحفاظت رکھیں اور سال بھر استعمال کر کے مستفید ہوں۔ یہ روغن جلانے کے کام بھی آتا ہے جس میں یہ خاص صفت ہے کہ باوجود اعلیٰ روشنی دینے کے بہت ہی کم جلتا ہے۔

❋ ❋ ❋

Scanned by CamScanner

دوسرا باب

سر کی بیماریاں

سر کی بیماریوں کی تو حد نہیں مگر جن چند امراض میں ستیاناسی سے فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے وہ ذیل میں بیان کی جاتی ہیں۔

دردسر

(۱) ھوالشافی: ستیاناسی کے پتے حسب ضرورت لے کر کوٹیں اور کپڑے میں سے نچوڑ کر پانی نکالیں۔ اب اس پانی کو قلعی دار برتن میں ڈال کر نہایت نرم آگ کی حرارت پر پکائیں۔ جب تو ام گاڑھا سا ہو جائے تو اتار کر سرد ہونے پر گولیاں نخودی بنالیں اور سایہ میں خشک کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں۔ یہ گولیاں بہت ساری مرضوں کے لیے بفضلہ مفید ہیں۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت ایک گولی ہمراہ تازہ پانی یا گرم دودھ کے دیں۔

فوائد: دردسر دائمی و عارضی، قبض وغیرہ کو اکسیر ہے۔

(۲) ھوالشافی: دردسر کو دور کرنے کے لیے روغن ستیاناسی کی مالش کریں۔ انشاءاللہ فوراً ہی دردسر غائب ہوگا۔ نہایت مفید روغن ہے۔

دردسر بواسیری

دردسر کی بے شمار وجوہات ہیں۔ منجملہ ان کے ایک دردسر بواسیری بھی ہوا کرتا ہے۔ درد سر بواسیری کو دور کرنے کے لیے عام ادویات سے فائدہ نہیں ہوا کرتا۔ مگر مندرجہ ذیل چٹکلہ درد سر بواسیری کو بھی مفید ہے۔

(۳) ھوالشافی: ستیاناسی کی جڑ کو لے کر پانی میں گھس کر اوپر لیپ کر دیں۔ اگر مسے ہائے بواسیر بھی باہر ہوں تو ان پر بھی لیپ کر دیا کریں۔ اسی سے بواسیری عوارضات خصوصاً دردسر رفع

دفع ہو جاتا ہے۔

درد شقیقہ

درد شقیقہ آدھے سر کے درد کو کہتے ہیں اس کے لیے لوگ خلاف عقل ٹوٹنے منتر وغیرہ کیا کرتے ہیں۔ مگر اس سے کیا ہوتا ہے۔ ذیل میں درد شقیقہ کو دور کرنے کے لیے ایک سہل نسخہ بیان کیا جاتا ہے۔

(۴) **ھو الشافی :** ستیاناسی کے پتوں کو کوٹ کر عرق نکالیں اور اس کو آگ پر رکھ کر پکائیں۔ جب غلیظ سارب تیار ہو جائے تو گرم گرم ہی پیشانی پر لیپ کر دیں۔

فوائد : درد شقیقہ کو ان شاء اللہ منٹوں میں آرام ہو گا۔

نیند لانے کی دوا

نیند تندرستی کے لیے ایک لازمی چیز ہے۔ جس شخص کو نیند نہ آتی ہو اس کے لیے ذیل کا نسخہ استعمال کرائیں۔ ان شاء اللہ نیند آنے لگ جائے گی۔

(۵) **ھو الشافی :** روغن ستیاناسی سات بوند بتاشہ میں ڈال کر کھلائیں۔ اور اوپر سے دودھ پلائیں۔ ان شاء اللہ پہلی خوراک سے ہی اثر ظاہر ہونے لگے گا۔ اور چند روز میں بے خوابی کی بیماری بالکل دور ہو جائے گی۔ کیونکہ ستیاناسی اعلیٰ درجہ کی منوم (نیند آور) بوٹی ہے۔

تیسرا باب

آنکھوں کی بیماریاں

آنکھوں کی اکثر بیماریوں کے لیے ستیاناسی ایک لاجواب چیز ہے۔ چنانچہ ذیل میں چند ایک امراض کا ذکر اور ان کے نسخہ جات بیان کیے جاتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

آشوب چشم

آنکھوں کا دکھنا ایک مشہور و معروف مرض ہے۔ اس کی تکلیف کو وہی شخص جانتے ہیں جو کہ اس مرض کا شکار رہ چکے ہیں۔ ذیل میں آشوب چشم کا بہترین نسخہ پیش کیا جاتا ہے جو کہ بارہا کا مجرب ہے۔ نسخہ حکایت کی صورت میں ہے۔

(۶) حکایت

حاجی شرف الدین صاحب میرپوری جو کہ میرے ماموں زاد بھائی ہیں اور بہت ظریف الطبع ہیں۔ ایک مرتبہ مرض آشوب چشم میں مبتلا تھے باوجود مدت کے علاج معالجہ کے آرام کی صورت نظر نہ آتی تھی۔ اتفاقاً راقم الحروف کا وہاں جانا ہوا تو حاجی صاحب کہنے لگے کہ اگر مجھے آج شام ہونے سے پیشتر آرام ہو جائے تو میں آپ کو ڈبل فیس دوں۔ میں نے ایک لڑکے کو بلا کر کہا کہ سلائی پر ستیاناسی کا دودھ جو برنگ زرد ہوتا ہے لگا کر لے آؤ چنانچہ دن میں چند مرتبہ ستیاناسی کا دودھ ہی آنکھوں میں ڈلوایا اور خدا کی عنایت سے حسب خواہش مریض کو شام ہونے سے پیشتر ہی آرام ہو گیا۔ مگر حاجی صاحب یہ کہہ کر بوٹی ہمارے کھیتوں کی تھی فیس سے منکر ہو گئے۔ حاصل کلام یہ کہ نسخہ نہایت زود اثر ہے جس کو بارہا آزما کر مفید پایا ہے۔

(۷) آشوب چشم کے لیے دوسرا نسخہ

از جناب حکیم ڈاکٹر ابو النصر سید علی اکبر صاحب آزاد جاند پوری

ستیاناسی کے پھول توڑنے سے جو چکنا سفوف انگلیوں پر لگا رہ جائے اس کو اسی طرح آنکھوں میں لگا لیجئے۔ ان شاء اللہ آشوب کی شکایت رفع ہو گی۔

(۸) انجن اکسیر چشم

جو کہ خارش دھند جالا ڈھلکہ وغیرہ کو اکسیر ہے

یہ نسخہ نہایت ہی اعلیٰ ہے جو صاحب بنا کر آزمائیں گے ان شاء اللہ ضرور کامیاب ہوں گے۔

ھو الشافی : ستیاناسی کا پانی ایک تولہ، مکھن جو کہ اکیس مرتبہ پانی میں دھلا ہوا ایک تولہ دونوں کو کانسی کی تھالی میں ڈال کر نیم کے دستہ سے کم از کم دس گھنٹہ تک خوب رگڑیں اور بحفاظت

رکھیں۔

ترکیب استعمال : رات کے وقت ایک یا دو سلائی خدا کا نام لے کر استعمال کیا کریں۔

فوائد : از حد مقوی بصر ہے بوڑھوں کی نظر کو آب حیات ہے۔

(۹) مامیرہ کا نعم البدل

مامیرہ آج کل بہت مشکل سے اور گراں قیمت پر دستیاب ہوتا ہے۔ اور پھر یہ اعتبار بھی نہیں ہوتا کہ خالص ہے یا نہیں۔ مندرجہ ذیل نسخہ ضعف بصر کے لیے مامیرہ کا قائم مقام ہے۔

ھوالشافی : سرمہ سیاہ چھ ماشہ۔ فلفل سیاہ چار رتی باریک پیس کر ملا لیں اور اس میں ستیاناسی کا دودھ شامل کر کے پھر پیسیں اور سنبھال رکھیں۔ رات سوتے وقت اللہ کا نام لے کر دو دو سلائی آنکھوں میں ڈالیں۔

(۱۰) اکسیری کاجل

ھوالشافی : ستیاناسی کا دودھ اور گائے کا گھی ایک ایک تولہ لے کر کھرل میں ڈال لیں اور چھ گھنٹہ تک مسلسل کھرل کریں۔ بوقت ضرورت آنکھوں میں لگائیں۔ دھند' جالا' ڈھلکہ اور آنکھوں کی خارش کے لیے مفید ہے۔

چودھواں باب

ناک و کان کی بیماریاں

ناک و کان کی بیماریاں تو اس قدر ہیں کہ جن پر علیحدہ مستقل کتاب لکھی جا سکتی ہے۔ مگر چونکہ یہاں ہم ستیاناسی کے فوائد بیان کر رہے ہیں اس لیے یہاں پر دو ہی مرضیں بیان کی جاتی ہیں۔ جن کے لیے ستیاناسی ایک مفید اور مجرب دوا۔

ناک سے کسی قسم کی بو نہ آنا

بعض وجوہات سے ناک کی قوت شامہ قریباً قریباً دور ہو جاتی ہے۔ جس سے مریض کو کسی اچھی سے اچھی خوشبو اور بری سے بری بدبو میں کچھ امتیاز نہیں ہو سکتا۔ اس کے لیے قنوج کا عطر اور مٹی کا تیل مساوی ہوتا ہے۔ اس مرض کو دور کرنے کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ جات نہایت فائدہ بخش ہے۔

(۱۱) **ھو الشافی :** باسمتی کے چاول دو تین ماشہ لے کر ان کو ستیاناسی کے دودھ سے تر کر لیں اور سایہ میں خشک کر کے باریک پیس لیں۔

ترکیب استعمال : اس دوا کو بطور نسوار کے سونگھایا کریں۔

نیز ایک ماشہ دودھ ستیاناسی پاؤ بھر گائے کے دودھ میں ملا کر پیا کریں۔

فوائد : ان شاء اللہ چند روز کے استعمال سے مرض دور ہو جائے گا۔

کان کا درد

کان کا درد دماغ کے متصل ہونے کی وجہ سے بہت خطرناک ہے۔ اس کے علاج میں سستی نہ کرنی چاہیے۔ ورنہ کوئی سخت مرض لگ جاتا ہے۔

(۱۲) کان درد کی دوا

ھو الشافی : برگ ستیاناسی کو کوٹ کر کپڑے میں سے چھان کر پانی نکال لیں اور پھر اس کو آگ پر چڑھا کر اس کے برابر میٹھا تیل ملا کر نیچے ہلکی ہلکی آگ جلاتے رہیں۔ جب تمام پانی جل کر محض تیل باقی رہ جائے تو شیشی میں ڈال لیں۔

ترکیب استعمال : بوقت ضرورت نیم گرم کر کے چند قطرے کان میں ڈالیں۔

فوائد : کان کے درد کو بفضلہٖ فوراً بند کرتا ہے۔

(۱۳) **ھو الشافی :** اگر روغن ستیاناسی موجود نہ ہو تو بس اس کو ذرا گرم کر کے چار پانچ قطرے کان میں ڈال لیجئے۔ بس ان شاء اللہ فوراً درد بند ہو کر عذاب سے نجات مل جائے گی۔

Scanned by CamScanner

پانچواں باب

زبان اور منہ کی بیماریاں

لکنت

اگر کوئی شخص صاف گفتگو نہ کرسکتا ہو بولنے کے وقت زبان اڑ جاتی ہو تو اس کے لیے ذیل کے چٹکلے مفید ہیں۔

(۱۴) **ھوالشافی** : عقرقرحا کو باریک پیس کر اس میں ستیاناسی کا دودھ ملا کر زبان پر ملا کریں۔ ان شاء اللہ ایک ہفتہ میں لکنت کا عارضہ رفع دفع ہو جائے گا۔

(۱۵) ہر روز ستیاناسی کی شاخ توڑ کر مریض زبان پر لگالیا کرے۔ اور پھر دودھ کو انگلی سے زبان پر ملا کرے۔ کچھ عرصہ میں بفضلہٖ مکمل فائدہ ہو جائے گا۔

منہ کے آبلے

منہ میں آبلے پڑ جانے کی بڑی وجہ معدہ کی خرابی ہوا کرتی ہے۔ اس کا اصل علاج تو یہ ہے کہ معدہ کی اصلاح کر دی جائے۔ معدہ کی اصلاح کا نسخہ آگے معدہ کے امراض میں بیان کیا جائے گا۔ ہاں آبلوں کو فوراً دور کرنے کے لیے ایک نسخہ حاضر ہے۔

(۱۶) ستیاناسی کا زرد آب (دودھ) عجیب و غریب چیز ہے۔ بوقت ضرورت لے کر اوپر لگائیں۔ اس سے ان شاء اللہ فوراً آرام ہوگا۔

Scanned by CamScanner

جڑی بوٹیاں

پھیپھڑہ اور سینہ کی بیماریاں

پھیپھڑے وسینہ کی بیماریوں میں سے جن مرضوں کے لیے ستیاناسی مفید ثابت ہوتی ہے وہ ذیل میں بیان کی جاتی ہیں۔

کھانسی

اسباب علامات علاج اور مکمل نسخہ جات کے لیے ملاحظہ ہو کنز المجربات۔

(۱۷) **ھوالشافی :** پوست بیخ ستیاناسی ایک تولہ مرچ سیاہ تین ماشہ نمک تین ماشہ باریک پیس کر گولیاں بقدر دو دو رتی کے بنالیں۔ اور سایہ میں خشک کر کے بحفاظت رکھیں۔

ترکیب استعمال : بوقت ضرورت دو تین مرتبہ ایک ایک گولی منہ کے اندر رکھ کر چوسائیں اور اس کا رس اندر نگلواتے رہیں۔

فوائد : کھانسی کی خاص الخاص ادویات میں سے ایک دوا ہے۔

(۱۸) **ھوالشافی :** ستیاناسی کا دودھ تین سے پانچ قطرہ بتاشہ میں رکھ کر کھلائیں اور اوپر سے نیم گرم پانی دیں۔ اگر کھانسی خشک ہو تو دودھ پلائیں اس سے بھی ان شاء اللہ ہر قسم کی کھانسی کو آرام ہو جاتا ہے۔

بلغمی کھانسی

اگر کھانسی بلغمی ہو یعنی کھانسنے کے بعد لیسدار بلغم خارج ہوتی ہے تو اس کے لیے ذیل کا نسخہ نہایت ہی اکسیر ہے۔

(۱۹) **ھوالشافی :** برگ ستیاناسی بارہ تولہ نمک ایک تولہ باریک پیس کر دو سیر جنگلی اوپلوں کے درمیان آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکالیں اور پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

Scanned by CamScanner

ترکیب استعمال : ایک رتی دوا بوقت صبح اور ایک رتی بوقت دوپہر اور ایک رتی بوقت شام پان میں رکھ کر دیں۔ جس پر کتھ چونا وغیرہ نہ لگایا گیا ہو۔ اگر خدانخواستہ پان نہ مل سکے تو کھانڈ میں ملا کر چٹایا کریں۔

فوائد : بلغمی کھانسی کے لیے نہایت مفید دوا ہے۔

(۲۰) گلقند ستیاناسی

ستیاناسی کے پھلوں سے تیار ہونے والی گلقند' دمہ' پیٹ درد اور بلغمی کھانسی کے دفعہ کے لیے مجرب ہے۔

ترکیب تیاری : ایک سیر گل ستیاناسی کو دو سیر شکر تری کے ساتھ ملا کر زوردار ہاتھوں سے ملیں اور مرتبان میں ڈال کر ہفتہ بھر کے لیے دھوپ میں رکھ دیں۔ گلقند تیار ہو جائے گا۔

ترکیب استعمال : دو تین ماشہ روزانہ صبح یا بوقت ضرورت۔

(۲۱) حبوب کھانسی و دمہ

ھوالشافی : ستیاناسی کے پتوں کو کوٹ کر پانی حاصل کریں اور اس کو قلعی دار دیگچی میں ڈال کر ہلکی ہلکی آگ پر پکائیں۔ جب قوام کافی غلیظ ہو جائے تو اتار کر سرد کریں اور گولیاں بقدر نخود بنالیں۔

خوراک : ایک گولی۔

فوائد : یہ گولیاں دمہ کھانسی ہر قسم کے لیے مفید بلکہ اکسیر ہیں۔

(۲۲) روغن اکسیر دمہ

یہ روغن نئے دمہ کے لیے نہایت مفید چیز ہے۔

تخم ستیاناسی کو کوٹ کر رات بھر پانی میں بھگو رکھیں۔ پھر اور پانی اتنا شامل کریں کہ جس سے آٹھ گنا پانی ہو جائے۔ اب اس کو ہلکی ہلکی آگ پر پکائیں۔ تخموں میں تیل نکل کر پانی کے اوپر آ جائے گا۔ اس کو آہستہ آہستہ اتار کر شیشی میں رکھیں۔

ترکیب استعمال : تین ماشہ سے چار ماشہ روزانہ بوقت خواب بتاشہ میں رکھ کر کھلائیں۔

فوائد : کھانسی اور نئے دمہ کو بہت مفید ہے۔

Scanned by CamScanner

ساتواں باب

معدہ اور آنتوں کی بیماریاں

معدہ اور آنتوں کی بیماریوں کے لیے ستیاناسی خاص طور پر مفید ہے۔ خصوصاً اس سے جلاب تو بہت اعلیٰ تیار ہوتے ہیں۔ چنانچہ ذیل میں کئی ایک جلابوں کا ذکر کیا جائے گا۔

پیٹ درد

(۲۳) پہلا نسخہ

ھوالشافی : ستیاناسی کا پانی چار تولہ، نمک لاہوری چار تولہ، گوند کیکر چار تولہ پیس کر گولیاں بقدر بنائیں۔ اور بوقت ضرورت ایک یا دو گولی ہمراہ عرق سونف یا گرم پانی استعمال کرائیں۔ ان شاءاللہ درد فوراً کافور ہوگا۔

(۲۴) دوسرا نسخہ

ھوالشافی : روغن ستیاناسی نمبر ایک یا نمبر دو جو موجود ہو پانچ سے دس قطروں تک کھانڈ میں ملا کر دیں۔ اور اوپر سے گرم پانی یا عرق سونف پلا دیں نہایت مفید ہے۔

(۲۵) تیسرا نسخہ

ھوالشافی : پوست بیخ ستیاناسی ایک تولہ، مرچ سیاہ چھ ماشہ، نمک سیاہ چھ ماشہ باریک پیس کر گولیاں بنالیں اور نیم گرم پانی سے دو تین گولیاں استعمال کرائیں۔

فوائد : سول، درد شکم، ہیضہ وغیرہ کے لیے اکسیری گولیاں اور ہاضم طعام ہیں۔

ہیضہ

یہ وہ مہلک وخوفناک مرض ہے کہ جس سے ہر سال لکھو کھہا جانیں تلف ہوتی ہیں۔ اس کی

روک تھام کے لیے ڈاکٹروں نے بے حد کوشش کی ہے مگر صاف بات یہ ہے کہ اس کے علاج کا فخر صرف طب یونانی کو ہی حاصل ہے۔ ہماری طب کے اندر ہیضہ کے اچھے سے اچھے نسخہ جات ملتے ہیں چنانچہ خادم راقم الحروف نے اپنے تجربہ کے نسخہ کنز المجربات' خواص پھٹکری وخواص آک میں بیان کر دیئے ہیں۔ ذیل میں وہ نسخہ جات بیان کیے جاتے ہیں جو کہ ستیاناسی سے تیار ہوتے ہیں اور مرض ہیضہ کے واسطے اکسیر ہیں۔

(۲۶) اکسیر ھیضہ

ھوالشافی : پوست بیخ ستیاناسی دو تولہ مرچ سیاہ بیس عدد پاؤ بھر پانی میں گھوٹ کر تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔ اس سے ان شاءاللہ مریض ہیضہ کو مکمل آرام ہو جائے گا۔

(۲۷) روغن اکسیر ھیضہ

مریض ہیضہ کو چونکہ نیند بالکل نہیں آتی اس لیے اس کو نیند لانے کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ کیونکہ حکماء فرماتے ہیں کہ اگر مریض ہیضہ کو نیند آ جائے تو اسے بفضلہٖ ضرور فائدہ ہو جاتا ہے۔ ذیل کا نسخہ جہاں ہیضہ کے سمی مادہ کو رفع کرتا ہے وہیں نیند آور بھی ثابت ہوتا ہے۔

ھوالشافی : روغن ستیاناسی نمبر ایک تین تین قطرے کھانڈ میں ملا کر ہر دو گھنٹہ کے بعد پلاتے رہیں۔ ان شاءاللہ ضرور بالضرور شفا ہو گی۔

اس کے تیل تیار کرنے کی ترکیب کتاب کے شروع میں مرقوم ہے ملاحظہ فرمائیں۔

قے

قے ہیضہ کی ہو یا ویسے ہی اس کو بند کرنے کے لیے ذیل کا نسخہ بہت مفید ہے۔

(۲۸) ستیاناسی کے پھول تین ماشہ پانی میں جوش دے کر گھونٹ گھونٹ پلائیں۔ ان شاءاللہ ضرور بالضرور آرام ہوگا۔

اس سے دودھ پیتے بچوں کی قے بھی جو دودھ پیتے ہی الٹ دیتے ہوں دور ہو جاتی ہے۔

(۲۹) **ھوالشافی :** تخم ستیاناسی کوٹ کر برابر کھانڈ ملالیں اور اس میں سے چٹکی چٹکی مریض کو

دیتے رہیں۔ چند مرتبہ کے استعمال سے قے بند ہو جائے گی۔

(۳۰) دست

دستوں کے بند کرنے کے لیے اوپر والا نسخہ تخم ستیاناسی و کھانڈ والا نہایت ہی مفید ہے۔ بوقت ضرورت اس میں سے تین ماشہ لے کر ہمراہ خیساندہ خشخاش یا محض مصری کے شربت سے دیں۔ ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔

(۳۱) حبوب تریاق اسھال

برگ ستیاناسی کو کوٹ کر پانی نکالیں اور اس کو قلعی دار دیگچی میں ڈال کر پکائیں۔ جب قوام خوب غلیظ ہو جائے تو آگ بند کر کے سرد ہونے پر رتی رتی کی گولیاں بنالیں اور بوقت حاجت ایک گولی ہمراہ سرد پانی کے دیں۔ دستوں کے روکنے کی عجیب دوا ہے۔

جلاب (مسہل) کے چند نسخے

(۳۲) ستیاناسی کا مسہل نہایت عمدہ مسہل ہے۔ آتشک، پھوڑا، پھنسی، خارش وغیرہ کے لیے ہمیشہ ستیاناسی کا مسہل استعمال کرانا چاہیے۔ کیونکہ بارہا اس کے مسہل دے دینے سے مرقومہ بالا امراض سے نجات مل جاتی ہے۔

(۳۳) مسھل آتشک

اس مسہل سے آتشک تو بالکل ہی رفع دفع ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں پھوڑا، پھنسی اور مزمنہ آتشک کو بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔

ھوالشافی: برگ و شاخ سبز ستیاناسی پانچ تولہ، مرچ سیاہ سات عدد، آٹھ سیر پانی میں پیس کر اور کپڑے میں سے چھان کر پلائیں سات اسہال ہو جائیں گے۔

(۳۴) جلاب عجیب

جس سے حسب خواہش دست دیے جا سکتے ہیں۔

ھوالشافی: تخم ستیاناسی ایک تولہ کو تھوڑے سے پانی میں خوب گھوٹیں اور پھر پاؤ بھر پانی ملا کر کپڑے میں سے چھانیں۔ جتنی دفعہ بار بار کپڑے میں سے چھانا جائے گا۔ اتنے ہی دست

Scanned by CamScanner

آئیں گے۔ یہ مسہل قوی ہے جس سے گندے مادے خوب خارج ہوتے ہیں۔ بعض نازک مزاجوں کو قے آجاتی ہے۔ جس سے معدہ خوب صاف ہو کر طبیعت ہلکی ہو جاتی ہے۔

جب دست آچکیں تو پھر چاول اور مونگ کی کھچڑی گھی ملا کر کھلانی چاہیے۔

(۳۵) روغن مسہل لاجواب

یہ روغن مسہل تقریباً تمام مسہلوں سے بہتر ہے۔ کیونکہ جلاب۔ ریوند چینی۔ املتاس اور روغن ارنڈی وغیرہ سے تو اس طرح اچھا ہے کہ اس کی مقدار خوراک بہت کم ہے اور روغن جب الملوک (جمالگوٹہ کا تیل) سے بھی یہ روغن اس واسطے بہتر ہے کہ روغن حب الملوک کا مزہ چرپرہ اور جی متلانے والا ہوتا ہے۔ مگر اس کے مزے میں یہ عیب نہیں۔

تخم ستیاناسی جمع کرا کر بطریق معروف کسی روغن گر سے روغن نکلوالیں اور اس میں سے بوقت ضرورت ایک ماشہ سے پونا ماشہ تک گرم دودھ میں ملا کر پلائیں۔ آٹھ دس اسہال بافراغت ہو جائیں گے۔ جب بند کرنا مقصود ہو تو مصری کا شربت پلا دیں۔ بس فوراً جلاب آنے بند ہو جائیں گے۔

(۳۶) جوہر مسہل

یہ جلاب حکیم قاضی احمد حسن صاحب فتح آبادی کا عطیہ ہے جو کہ ان کے مطب کا مایہ ناز ہے۔ یہ جلاب نہایت لاجواب ہے جس کی مقدار خوراک بہت ہی کم ہے۔ سخت سے سخت طبیعت والوں کو لگ جاتا ہے۔ تخم ستیاناسی آدھ سیر کسی کوری ہانڈی میں ڈال کر دوسری ہانڈی اوندھی رکھیں اور لب بند کر کے چھ سات گھنٹہ تک چولھے پر رکھ کر نیچے آگ جلاتے رہیں۔ جو جوہر برنگ سیاہ اوپر والی ہانڈی پر لگا ہوا اتار کر بحفاظت رکھیں۔ خوراک محض چار رتی تک کھانڈ میں ملا کر دیں اور اوپر سے سرد پانی پلا دیں۔ نیز ہر ایک اسہال کے بعد مریض کو نہلا دیا کریں۔ مریض استسقاء کے پیٹ میں سے پانی نکالنے کو اکسیری جلاب ہے۔

(۳۷) کرم شکم

ھوالشافی : روغن تخم ستیاناسی چار بوند بتاشہ میں ڈال کر کھلائیں اور اوپر سے سرد پانی پلا دیں۔ چند روز کے استعمال سے کرم شکم (پیٹ کے کیڑے) بالکل دور ہو جائیں گے۔

Scanned by CamScanner

آٹھواں باب

مثانہ اور مقعد کی بیماریاں

مثانہ اور مقعد کی بے شمار بیماریاں ہیں مگر ان میں سے جو بہت بری اور عام مشہور بیماریاں ہیں وہ سوزاک اور بواسیر کے نام سے موسوم کی جاتی ہیں۔ ان دونوں بیماریوں کے لیے چونکہ ستیاناسی ایک نہایت مفید اور عجیب چیز ہے لہٰذا ذیل میں چند نسخہ جات پیش کیے جاتے ہیں۔

سوزاک

سوزاک ایک مشکل سے جانے والی بیماری ہے۔ خدا کی پناہ حکیم علاج کرتے کرتے تنگ آ جاتے ہیں۔ مگر فائدہ ندارد اس مرض کے عمدہ سے عمدہ نسخہ جات اور مرض کے درجات تو کنز المجربات میں درج کیے جا چکے ہیں۔ یہاں پر محض وہ چٹکلے جو اس کتاب کے متعلق ہیں درج کیے جاتے ہیں۔

(۳۸) سوزاک کا نہایت عمدہ نسخہ

ھوالشافی: ستیاناسی کے پھول تین ماشہ، شورہ ایک ماشہ، ست گلو خالص ایک ماشہ پیس کر ایک پڑیہ بنائیں اور بوقت صبح شربت بزوری کے ہمراہ دیا کریں۔ ان شاء اللہ بہت جلد آرام ہوگا۔

(۳۹) دافعہ سوزاک چٹکلہ

ھوالشافی: زرد آب ستیاناسی یعنی ستیاناسی کا دودھ جو شاخ توڑنے کے بعد زرد رنگ کا نکلا کرتا ہے بقدر ایک ماشہ لے کر پانچ تولہ گائے کے گھی میں ملا کر بوقت صبح پلا دیا کریں۔ اس سے چند روز میں سوزاک رفع دفع ہو جاتا ہے۔

پرھیز: مریضان سوزاک کو ہر قسم کی گرم اور تیز چیزوں سے پرہیز کرنا لازمی ہے۔

Scanned by CamScanner

غذا: چاول جس میں قدرے کھانڈ اور گائے کا گھی زیادہ مقدار میں ڈالا گیا ہو دینی چاہیے۔ اور سب اشیاء سے پرہیز۔

بواسیر

بواسیر ایک نہایت ہی موذی اور عام بیماری ہے۔ جس کے علاج کے لیے لوگ صدہا روپے برباد کر رہے ہیں۔ حالانکہ شافی مطلق نے ہماری عام ملنے والی بوٹیوں میں ہی بیماری کے ازالہ کی پوری پوری تاثیرات رکھی ہوئی ہیں۔ چنانچہ ذیل میں وہ لاجواب چٹکلے جو ستیاناسی سے تیار کیے جاتے ہیں لکھے جاتے ہیں۔ آزما کر قدرت کی فیاضیوں کے گن گائیں۔

(۴۰) نمک اکسیر بواسیر

ھوالشافی: ستیاناسی کے پودوں کو لے کر سایہ میں خشک کر کے جلا لیں۔ اور اس خاکستر کو آٹھ گنا پانی میں حل کر کے تین دن پڑا رہنے دیں۔ مگر تین دن میں تین مرتبہ ہلانا ضروری ہے پھر اس کے پانی کو نتھار کر پکائیں۔ جب تمام پانی جل جائے گا تو پیچھے سفید رنگ کی چیز باقی رہ جائے گی جو اکسیر بواسیر یا نمک ستیاناسی ہے۔ اس میں سے محض دو رتی بوقت صبح مکھن یا بالائی میں استعمال کرایا کریں۔ بواسیر کی لاجواب دوا ہے۔

(۴۱) تریاق سوزاک

سوزاک کے لیے ستیاناسی کے پھول انتہائی مفید تسلیم کیے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ آتشک اور جریان کو دور کرنے کے لیے بھی ان کی حیثیت مسلمہ ہے۔ تصفیہ خون کے لیے بھی اکسیر اثر ہے خارش ہر قسم کو دور کرتا ہے۔

ترکیب تیاری: ستیاناسی کے پھولوں کا پانی نکالیں اور اگر پھول خشک ہوں تو ان کو پانی میں جوش دیں۔ اور صاف کر کے مصری آمیز کر کے حسب دستور شربت تیار کریں۔

ترکیب استعمال: اگر پھولوں سے تیار کردہ شربت ہو تو چھ ماشہ اور پانی آمیز ہو تو دو تولہ کی مقدار میں سادہ پانی شامل کر کے استعمال کریں۔

(۴۲) حب بواسیر

خونی بواسیر کے لیے یہ گولیاں انتہائی سودمند ہیں۔ دو ہفتہ باقاعدہ استعمال سے پرانی

بواسیر بھی رفع ہو جاتی ہے۔اور مسے پژمردہ ہو کر گر جاتے ہیں۔

ھوالشافی : رسوت مصفّٰی ڈیڑھ پاؤ، تخم مولی ڈیڑھ پاؤ، مغز تخم نیم آدھ پاؤ، پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ اور آملہ ہر ایک آدھ آدھ پاؤ۔

ترکیب تیاری : ستیاناسی کے پتوں کا پانی اڑھائی سیر لے کر کڑاہی میں ڈال کر پکائیں۔ جب نصف رہ جائے تو اس میں مندرجہ بالا اشیاء کا سفوف ڈال کر چمچہ سے ہلاتے رہیں۔ جب حلوہ سا بن جائے تو اتار کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال : دو دو گولی صبح و شام ہمراہ مکھن۔

(۴۳) مسہ ھائے بواسیر کو گرانے کے لیے لاجواب چٹکلہ

ھوالشافی : بیخ ستیاناسی کو عرق لیموں میں گھس کر روزانہ لیپ کیا کریں۔ چند روز میں مسے گر جاتے ہیں یا کم از کم پژمردہ ہو جاتے ہیں۔

نوٹ : اگر عرق لیموں نہ مل سکتا ہو تو پانی میں گھس کر لگا دیا کریں۔

(۴۴) دھونی برائے بواسیر

ھوالشافی : برگ ستیاناسی کو سایہ میں خشک کر کے باریک پیسیں اور بوقت ضرورت دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر مسوں پر دھونی دیا کریں۔ چند روز کے متواتر عمل سے بواسیر کے مسے زائل ہو جاتے ہیں۔

(۴۵) بواسیر کے درد کو روکنے کی سہل ترکیب

بواسیر کا درد کوئی معمولی درد نہیں ہوتا اس سے وہی واقف ہیں جو اس مرض میں مبتلا رہ چکے ہیں یا جنہوں نے مریضان بواسیر کے دورہ کی حالت دیکھی ہے۔ مارے درد کے مریض بیتاب ہو جاتا ہے مسے پھول کر باہر آ جاتے ہیں جس سے مریض نہ تو لیٹ سکتا ہے اور نہ اس سے بیٹھا جاتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا چاقو سے گوشت نکالا جا رہا ہے اس درد کو فوراً تسکین دینے کے لیے ذیل کی ترکیب نہایت عمدہ ہے۔

ھوالشافی : بیخ ستیاناسی کو پانی میں پیس کر نہایت ملائم ضماد سا بنالیں اور بوقت ضرورت مسوں کے اوپر لیپ کر دیں۔ ان شاء اللہ فوراً درد کو تسکین ہو جائے گی۔

Scanned by CamScanner

نواں باب

جلد کی بیماریاں

چونکہ یہ امر مسلمہ ہے کہ ستیاناسی از حد مصفی خون چیز ہے لہٰذا امراض جلد کی بہت سی امراض کے لیے یہ سیف قاطع کا کام دیتی ہے۔ ذیل میں ہر ایک مرض کا مفصل بیان درج ہے۔

آتشک

خدا کی پناہ یہ مرض جس قدر برا اور شرمناک تھا۔ اسی قدر بوجہ کثرت افعال سیئہ عام ہوتا جا رہا ہے۔ کوئی علاقہ کوئی شہر کوئی گاؤں تو اس کے مریض سے بچا ہوا نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس کے معالج بھی جگہ جگہ پیدا ہو رہے ہیں۔ آپ چھوٹے چھوٹے قصبہ کو دیکھ لیں اس میں بدھو حلوائی، نتھو قصائی، نانو کمہار اور کوئی رنڈی آتشک کے معالج خصوصی موجود ہوں گے جو کہ اللہ بخشے کسی زمانہ میں خود مریض تھے۔ مگر اپنا علاج بچشم خود ہوتا دیکھ کر اب دار چکنا، سیماب بلا در کی گولیاں بنانے لگے ہیں۔ اور مسیحائے آتشک ہونے کے دعویدار بن بیٹھے ہیں۔ مریض کو منہ آ جائے بلا سے دانت گر جائیں پرواہ نہیں دائمی بخار میں مبتلا ہو جائے کیا حرج ہے۔ انہوں نے اپنے تجربہ کا نسخہ ضرور استعمال کر لینا ہے غرض یہ کہ ایسے معالجوں اور نسخوں کی پرواہ نہیں۔ جس کی طفیل سے آتشک ایک ہفتہ کے اندر دور ہو جائے نتیجہ خواہ کچھ برآمد ہو۔ آتشک سے رہائی پا کر خواہ کسی اور مرض میں عمر بھر کے لیے پھنس جائے۔ ہائے بے علمی تیرا بھلا ہو۔

اگر مرقومہ بالا سطور کے پڑھنے سے آپ کے دل نے محسوس کیا ہے تو لیجیے میں وہ اکسیری نسخہ جات پیش کرتا ہوں جن میں بفضلہ شفا ہی شفا ہے اور رتی بھر نقصان کا اندیشہ نہیں ہے۔ مگر میں ان سے فائدہ حاصل کرنے کی اسی وقت اجازت دوں گا جب مریض سے پہلے توبہ کرالیں۔

(۴۶) جلاب آتشک

یہ جلاب مرض آتشک کے گندے مادے کو دور کرنے کے لیے لاجواب ہے۔ اگر پہلے اس جلاب کے ذریعہ آتشک کے زہریلے مادہ کو خارج کر دیا جائے اور پھر کوئی معمولی سے معمولی دافع آتشک نسخہ برتا جائے تب بھی بفضلہ صحت ہو جاتی ہے۔

ھوالشافی: تخم ستیاناسی ایک ماشہ سے تین ماشہ تک مرض کی حالت اور مریض کی طاقت کو مد نظر رکھتے ہوئے بوقت صبح پانی میں گھوٹ کر پلائیں تو اس سے دست قے جاری ہو جائیں گے۔ اور جب تک مادہ آتشک بدن میں موجود ہوگا قے دست جاری رہیں گے۔ پھر خود بود بند ہو جائیں گے۔ اس سے ان شاء اللہ پہلے روز ہی زخم آتشک خشک ہو جائیں گے۔ احتیاطاً دوسرے اور تیسرے روز جلاب کی مقدار خوراک کو کم کر کے استعمال کرائیں بس کافی ہے۔

یہ یاد رہے کہ اس سے بعض شخصوں کو اس قدر قے ہوتی ہے کہ وہ نڈھال ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا گھبرانا نہ چاہیے وہ خود ہی بند ہو جایا کرتے ہیں۔

غذا: صرف روغنی روٹی بلا نمک صبح شام دیتے رہیں اور تمام چیزوں سے پرہیز لازمی ہے۔

(۴۷) اکسیر آتشک

جو چیز بھی دنیا کے اندر نظر آتی ہے خواہ وہ حقیر سے حقیر کیوں نہ ہو بے فائدہ نہیں ہے۔ بلکہ اس کو حقیر خیال کرنا ہماری لاعلمی کی زبردست دلیل ہے۔ چنانچہ ستیاناسی کو بھی ایک بے حقیقت چیز خیال کرتے ہیں۔ حالانکہ اس بوٹی کو فیاض حقیقی نے لاانتہا فوائد سے مالا مال کیا ہوا ہے۔ بڑی سے بڑی ہٹیلی بیماریاں اس کے استعمال سے اس طرح دور ہو جاتی ہیں کہ گویا کبھی تھی ہی نہیں۔ ذیل میں آتشک کا ایک بے ضرر نسخہ پیش کیا جاتا ہے جو کہ ہمارا مجرب المجرب ہے۔ بجائے زہریلی ادویات کے اس کو استعمال کر کے مستفیض ہوں ضرور مفید ثابت ہوگا۔

ھوالشافی: پوست بیخ ستیاناسی یعنی ستیاناسی کی جڑ کا چھلکا ایک تولہ، مرچ سیاہ پانچ عدد آدھ سیر پانی میں گھوٹ کر چھان لیں اور چار تولہ خالص شہد ملا کر صبح کے وقت پلایا کریں۔ ان شاء اللہ چند روز کے استعمال سے مرض بیخ و بن سے اڑ جائے گا۔ علاوہ ازیں یہ نسخہ پھوڑے، پھنسی، خارش، داد، چنبل، برص وغیرہ کو مفید ہے۔ گویا کہ مصفی خون بھی اول نمبر ہے۔

Scanned by CamScanner

دوران استعمال میں غذا بجز بیسنی روٹی اور گھی کے اور کوئی استعمال نہ کریں۔

(۴۸) مریضان آتشک کے لیے نہایت نفیس گھی

مندرجہ ذیل طریقہ سے تیار کردہ گھی مریضان آتشک و فساد خون کے لیے آب حیات سے کم نہیں۔ اس کے چند روز مسلسل استعمال سے بدن بالکل صاف ہو جاتا ہے۔

ھو الشافی : ستیاناسی کے پتے وہری ہری شاخیں لے کر کوٹ لیں اور کپڑے میں سے نچوڑ کر پانی نکالیں۔ یہ پانی سیر بھر ہونا چاہیے اس کو قلعی دار دیگچی میں ڈالکر اس میں آدھ سیر گائے کا گھی ڈالیں۔ اور ہلکی ہلکی آگ پر پکائیں۔ جب تمام جل کر محض گھی باقی رہ جائے تو سرد کر کے بحفاظت رکھیں۔

ترکیب استعمال : حسب طاقت مریض دو تولہ سے تین تولہ بیسنی روٹی سے کھلایا کریں۔

فوائد : اس سے دو تین اسہال روزانہ بافراغت ہوا کریں گے اور چند روز میں تمام مادہ خارج ہو جائے گا۔ اور خون صاف ہو جائے گا۔

اگر متواتر مدت تک جاری رکھا جائے تو بفضلہ جذام کو بھی فائدہ ہو جائے گا۔

(۴۹) ستیاناسی کی شاخ اور پتوں کا پانی نکال کر ہلکی ہلکی آگ دیں۔ جب پانی پھٹ جائے تو اُسے صاف کر کے اس میں دوگنا شکر تری شامل کر کے شربت بنالیں۔ اور مریض کو روزانہ آدھ پاؤ کی مقدار میں پلائیں۔ ان شاء اللہ تین ہفتہ میں پرانے سے پرانے مریض کو شفا حاصل ہوگی۔

خارش

(۵۰) **ھو الشافی :** روغن ستیاناسی کو روغن سرسوں میں ملا کر مالش کیا کریں۔ تو خارش کو مفید ہے۔

(۵۱) حبوب مصفی خون

ھو الشافی : تخم ستیاناسی کو پیس کر پانی سے گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ اور ایک گولی بوقت صبح ہمراہ آب تازہ دیتے رہیں۔ اعلیٰ درجہ کی مصفی خون گولیاں ہیں۔

Scanned by CamScanner

(۵۲) پھوڑے کے لیے مجرب ضماد

جو پھوڑا باوجود علاج معالجہ کے درست نہ ہوتا ہو بلکہ پھوٹ پھوٹ کر بھر جایا کرتا ہو اس کے لیے مندرجہ ذیل مرہم نہایت ہی لاجواب ثابت ہوتی ہے۔ بس جونہی دو چار مرتبہ لیپ کیا پھوڑے کا نام ونشان باقی نہیں رہتا۔ ہم نے کئی سال کے پرانے پھوڑوں پر اس کے تجربہ کر کے مانند اکسیر پایا ہے۔

ھوالشافی : تخم ستیاناسی حسب حاجت لے کر کھرل میں ڈالیں اور اس کو پانی کی آمیزش سے اس حد تک کھرل کریں کہ وہ نہایت ہی باریک اور ملائم سی مرہم بن جائے۔ پھر اس کو پھوڑے کے اوپر لیپ کر دیں۔ اسی طرح چار دن تک لیپ کریں۔ ضرور صحت ہوگی۔

دسواں باب

مردوں کی خاص بیماریاں

ضعف باہ کو دور کرنے کے لیے ستیاناسی ایک مجرب جڑی بوٹی ہے۔ چند نسخے درج ذیل ہیں۔

(۵۳) **ھوالشافی :** ستیاناسی کی شاخ لے کر اسے چھیل لیں اور اس کا پانی نکال کر گوشت میں ڈال کر پکائیں۔ چند روز کھانے سے ضعف باہ دور ہو کر از حد قوت پیدا ہوگی۔

(۵۴) ستیاناسی کی چھلی ہوئی شاخ کا پانی چالیس تولہ' مصری بیس تولہ کا آگ پر قوام تیار کریں اور اس میں دو دو ماشہ زعفران' جلوتری اور کباب چینی اور ایک عدد جائفل کا سفوف عرق کیوڑہ میں حل کر کے شامل کر دیں۔ اور ہر روز صبح وشام ایک ایک استعمال کریں۔ قوت باہ میں اضافہ ہوگا۔

(۵۵) مغلظ و مقوی گولیاں

یہ گولیاں صرف مغلظ و مقوی ہی نہیں ہیں بلکہ جریان' احتلام' سوزاک اور تصفیہ خون کے

Scanned by CamScanner

لیے بھی اکسیری اثرات کی حامل ہیں۔
ھوالشافی : گل ستیاناسی تین تولہ' زعفران چھ ماشہ' روغن صندل تین تولہ' دانہ الائچی خورد ایک تولہ' طباشیر دو تولہ۔
ترکیب تیاری : عرق کیوڑہ میں مندرجہ بالا اشیاء حل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔
ترکیب استعمال : صبح دوپہر شام ایک ایک گولی ہمراہ دودھ گائے دو ہفتہ استعمال کریں۔

(۵٦) مقوی باہ' ممسک طبعی مغلظ منی نسخہ

ھوالشافی : پوست بیخ ستیاناسی کو سایہ میں خشک کر کے پیس رکھیں اور بوقت ضرورت اس میں سے چار ماشہ لے کر ابلے ہوئے دودھ میں چھڑک کر اور بقدر ضرورت میٹھا کر کے پلایا کریں۔ ظاہر میں ایک عام نسخہ ہے مگر فائدہ میں عجیب الاثر ہے۔ HO52

(۵۷) گلقند گل ستیاناسی

مندرجہ ذیل طریقہ سے تیار شدہ گلقند بہت سی مرضوں کے لیے آب حیات ہے۔ لہٰذا ضرور تیار کر کے اس کو ترویج دینا چاہیے۔
ھوالشافی : ستیاناسی کے پھول ایک حصہ' کھانڈ عمدہ چار حصہ دونوں کو مل کر یک جان کر دیں اور پھر دھوپ میں رکھ دیں' دو چار دن کے بعد کسی ڈبہ میں سنبھال کر رکھیں نہایت خوش نما رنگ سنہری گلقند تیار ہو گی۔
ترکیب استعمال : خوراک تین ماشہ سے چھ ماشہ تک۔
فوائد : خارش تر و خشک' سوزاک' آتشک' جریان وغیرہ کو مفید ہے۔

(۵۸) مصنوعی سلاجیت

ستیاناسی کے پتوں کو کوٹ کر پانی نکالیں اور اس پانی کو مٹی کے برتن میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ پانی جل جانے پر جو چیز باقی رہ جائے گی وہ بعینہٖ سلاجیت جیسی ہو گی اور اس پر طرہ یہ کہ پانی میں ڈالنے سے اصلی سلاجیت کی طرح ڈورے بھی دے گی۔ علاوہ ازیں فوائد میں بھی HO512

Scanned by CamScanner

سلاجیت سے منی جلتی ثابت ہوگی۔

(۵۹) سفوف مغلظ دافع جریان

ھوالشافی : پوست بیخ ستیاناسی کھانڈ ہم وزن لے کر سفوف بنائیں اور بوقت صبح گائے کے تازہ دودھ سے دیا کریں۔

جریان احتلام کے لیے بہت مفید ہے۔ منی کو غلیظ کر کے اس کو قابل اولاد بناتی ہے۔

گیارھواں باب

کشتہ جات

اس پر بس نہیں کہ ستیاناسی سے کئی ایک مرضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ بلکہ اس سے اکثر قسم کی دھات اور اپدھاتوں کو نہایت اعلیٰ طریقہ سے کشتہ بھی بنایا جاتا ہے۔ خصوصاً مہوسین (کیمیا گروں) کے لیے تو یہ بوٹی قائم مقام جان کے ہے۔ اس سے بہت سی ذوی الارواح چیزوں کو قائم النار اور مشمع بنایا جاتا ہے۔ چنانچہ آئندہ صفحات میں اپنے ناقص معلومات کو صاف طور پر بیان کروں گا۔ امید ہے کہ وہ اصحاب جو فن اکسیر کے خواہاں ہیں اس سے کچھ نہ کچھ ضرور منتفع ہوں گے۔ ہاں یہ شرط میں ضرور پیش کروں گا کہ جس نسخے کو بھی بنائیں۔ اس کو نہایت احتیاط سے بنائیں کیونکہ یہ فن نہایت ہی نازک واقع ہوا ہے۔ اس میں ذرا سی لغزش سے بنا بنایا کھیل بگڑ جانے کا اندیشہ رہتا ہے۔ لہٰذا ایک مرتبہ کسی غلطی کی وجہ سے تیار نہ ہو تو دوسری مرتبہ پھر بنائیں۔

(۶۰) کشتہ سونا بدرجہ کمال

از جناب حکیم مرزا خورشید علی خاں صاحب پنشنر کیدان ریاست جے پور

خالص سونے کے ورق ایک تولہ کو نہ گھلنے والے پختہ کھرل میں ڈال کر آب مروق ستیاناسی کی آمیزش سے کھرل کریں۔ یہاں تک کہ پورا بیس تولہ پانی جذب ہو جائے۔ پھر اس کو

Scanned by CamScanner

ٹکیہ بنالیں اور جڑ ستیاناسی آدھ پاؤں کے نغدہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلوں میں آگ دیں۔سرد ہونے پر پھر نئے نغدہ میں رکھ کر انیس سیر اوپلوں میں آگ دیں۔اسی طرح ہر بار بیس تولہ پانی جذب کرتے اور اس کی جڑ کے نغدہ میں بند کر کے ہر ایک مرتبہ ایک سیر کم کرتے جائیں پوری بیس آگ میں نہایت عمدہ سرخ رنگ کا کشتہ تیار ہوگا۔

نوٹ: آب مروق اس طرح بنائیں کہ پہلے ستیاناسی کے پتوں کو کوٹ کر کپڑے میں سے نچوڑ کر پانی نکالیں اور اس کو آگ پر رکھ کر پکائیں۔تھوڑی دیر میں پانی پھٹ جائے گا۔اس کو کپڑے میں سے چھان کر میل کو پھینک دیں بس یہی آب مروق ہے۔

ترکیب استعمال: ایک چاول سے دو چاول تک مکھن یا بالائی میں بوقت صبح استعمال کرایا کریں۔

فوائد: مقوی دل ودماغ ومعدہ وامعاء ہے۔ضعف قلب' خفقان' وسواس' جنون' مالیخولیا کو از حد مفید ہے۔مصفی خون حد درجہ کا ہے۔

(۶۱) کشتہ چاندی خوراکی

چاندی ایک تولہ کا پترہ بنائیں جو کہ بہت باریک مانند کاغذ کے ہو اس کو آگ میں سرخ کر کے ستیاناسی کے پتوں وشاخوں کے پاؤ بھر نغدہ میں گل حکمت کر کے پندرہ سیر اوپلوں میں ہوا بچا کر آگ دیں۔اور سرد ہونے کے بعد نغدہ میں لپیٹ کر آگ دیں۔جب معلوم ہو کہ چاندی کا پترہ بالکل ملائم کشتہ ہو چکا ہے۔تو اس کو باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: دو چاول سے چار چاول تک ہمراہ مکھن یا بالائی دیا کریں۔

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ دافع جریان کشتہ ہے۔

(۶۲) کشتہ چاندی پارہ نوش

چاندی خالص ایک تولہ کو روپیہ برابر گول بنالیں۔اور اس کو ستیاناسی کے پانی میں ایک سو ایک مرتبہ سرخ کر کے بجھاؤ دیں۔پھر ستیاناسی کی جڑ پاؤ بھر کے نغدہ میں لپیٹ کر چار سیر اوپلوں میں ہوا بچا کر آگ دیں۔اسی طرح سات آگ دینے سے کشتہ تیار ہوگا۔جو کہ اس کا ایک تولہ کشتہ چھ تولہ پارہ کو جذب کر کے گرہ بنا دیتا ہے۔خوراکی طور پر بھی مستعمل ہے۔

(۶۳) کشتہ چاندی پارہ نوش نمبر ۲

چاندی ایک تولہ کا باریک پترہ بنائیں جو کہ دونی سے کسی صورت میں بھی موٹا نہ ہو۔ پھر اس کو پاؤ بھر ستیاناسی کے پتوں و سبز شاخوں کے نغدہ میں بند کر کے دو اوپلوں میں بند کر دیں۔ مگر ہر ایک اوپلہ کم از کم تین سیر کا ہونا چاہیے۔ آگ زمین میں گڑھا کھود کر محفوظ الہوا جگہ میں دینی چاہیے۔ تیسرے روز آگ فرو ہوگی۔ اس وقت پترہ مذکورہ نکال لیں اور پھر اس طریق سے آگ دیں۔ مگر دونوں اپلوں کے لب مٹی سے بند کر دینے چاہئیں۔ اور آگ عین اوپر سے دی جائے چیں کے کشتہ تیار ہوگا۔ جو کہ اعلیٰ درجہ کا آسان اور جاذب سیماب ہے۔

(۶۴) کشتہ پیسہ برنگ سفید کی سنیاسیانہ ترکیب

ستیاناسی کے پودوں کو جلا کر اس کا نمک حاصل کریں۔ پہلے دس بارہ جے پوری پیسوں کو چار صد مرتبہ ستیاناسی کے پانی میں بجھاؤ دیں۔ پھر نمک ستیاناسی کے درمیان رکھ کر ایک من اپلوں کی آگ دیں۔ چھ یا سات آگ میں تمام پیسے برنگ سفید کشتہ ہو جائیں گے۔

یہ کشتہ آنکھوں کی تمام امراض کے لیے مامیرہ سے بڑھ کر مفید ہے۔ نیز مرہموں میں شامل ہو کر مسیحائی اثر دکھاتا ہے۔ خوراکی طور پر بھی بہت سی امراض میں مفید ہے۔ مگر چونکہ صاحب نسخہ مرزا خورشید علی صاحب اس کی اجازت نہیں دیتے اس لیے ہم بھی خاموش ہیں۔ ہاں اگر حذاق موقع و محل دیکھ کر استعمال کرائیں تو اس میں کوئی اندیشہ بھی نہیں ہے۔ ہاں البتہ نااہل و کم علم حضرات کو ضرور محترز رہنا چاہیے۔

(۶۵) کشتہ مس کی دوسری ترکیب

ہڑتال ورقیہ و سم الفار ہر ایک چھ ماشہ لے کر کھرل میں ڈال کر باریک پیسیں اور ستیاناسی کے پتوں کے پانی میں گوندھ کر دو ٹکیاں بنائیں۔ اور ڈبل موٹے کے زیر و بالا دے کر اس کو آدھ سیر پختہ نغدہ ستیاناسی میں لپیٹ کر اوپر سیر بھر کھدر کا کپڑا لپیٹیں اور زمین میں گڑھا کھود کر ہوا سے محفوظ جگہ میں گجپٹ کی آگ دیں۔ مگر اپلے جنگلی ہونے چاہئیں سرد ہونے کے بعد نکالیں کشتہ ہو گا۔

ترکیب استعمال: نیم چاول سے ایک چاول تک تکہ یا بالائی کے اندر رکھ کر کھلائیں۔

ایک ہفتہ تک۔

فوائد : مقوی، ممسک، مولد منی، وجع المفاصل، درد کمر کے لیے مفید ہے۔

(٦٦) کشتہ قلعی

قلعی مصفیٰ (جس کو آگ میں پگھلا کر سات بار تیل میں بجھا دیا ہو) ایک تولہ لے کر اس کے چاول بنالیں اور اس کے پتوں اور جڑ کے نغدہ پاؤ بھر میں جدا جدا رکھ کر زیر و بالا دس بارہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ قلعی کا نہایت اعلیٰ اور سفید کشتہ تیار ہوگا۔ باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال : ایک رتی مکھن میں دیا کریں۔

فوائد : سلسل بول و جریان و احتلام کے لیے بہت مفید ہے۔

(٦٧) کشتہ سیسہ

سیسہ ایک تولہ آگ لگا دیں۔ اور آگ سے علیحدہ کر کے فوراً ایک تولہ پارہ مصفیٰ ملا دیں۔ پھر کھرل میں ڈال کر ستیاناسی کے پتوں کے پانی سے اس حد تک کھرل کریں کہ پورا پاؤ بھر پانی جذب ہو جائے۔ اس بعد اس کی ٹکیہ بنا کر ایک پاؤ ستیاناسی کے نغدہ میں گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں میں آگ دیں۔ سرد ہو تو نکال لیں۔ بس کشتہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال : ایک رتی بوقت صبح مکھن میں ملا کر دیا کریں۔

فوائد : سوزاک کے لیے بفضلہٖ حکمی دوا ہے۔

ذوی الارواح اشیاء کے کشتہ جات

ذیل میں ستیاناسی کے ذریعہ سم الفار، ہڑتال، شنگرف وغیرہ کے کشتہ جات تیار کرنے کا طریقہ درج کیا جاتا ہے۔

(٦٨) کشتہ سم الفار

ایک کڑاہی میں ایک تولہ سم الفار دودھیا کی ڈلی رکھ کر اوپر تھوڑے تھوڑے تخم ستیاناسی ڈالتے جائیں اور نیچے دھیمی دھیمی آگ جلاتے رہیں۔ جب تیل نکلنے پر ہو تو آگ بند کر دیں اور

کڑاہی کے سرد ہونے پر دیکھیں۔ان شاء اللہ سم الفار برنگ سفید کشتہ ہوگا۔اگر کچھ کسر رہے تو پھر یہی عمل کریں مگر اس کے دھوئیں سے آنکھوں کو بچائیں۔پھر پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال : ایک خشخاش کے برابر مکھن یا بالائی میں۔

فوائد : دافع آتشک،مقوی باہ حد درجہ کی ہے۔گھی دودھ بکثرت استعمال کریں۔

(۶۹) کشتہ ہڑتال ورقی

برگ ستیاناسی کا نغدہ پانچ سیر تیار کر کے اس کے درمیان ایک تولہ ہڑتال ورقیہ کی ڈلی رکھ کر اس کو ایک کڑاہی میں رکھ کر اوپر دوسرے برتن سے ڈھانک دیں۔اور خوب اچھی طرح گل حکمت کر کے خشک ہونے پر چولہے پر چڑھادیں۔اور نیچے مسلسل اٹھارہ گھنٹہ آگ نرم نرم دیں اور سرد ہونے پر دیکھیں۔ان شاء اللہ کشتہ برنگ سفید ہوگا۔یہ کشتہ تپ ہر قسم اور جملہ امراض چشم کو مفید ہے۔

(۷۰) جوہر ہڑتال ورقی تہ نشین

یہ جوہر کا نسخہ بھی جناب مرزا جی جے پوری کا ہے جو کہ آپ نے دریا دلی سے ظاہر فرمادیا ہے۔ہڑتال ورقی پانچ تولہ کو کسی عمدہ کھرل میں ڈال کر پیسیں اور عرق ستیاناسی بیس تولہ جذب کر دیں اور پھر اس کو کسی مٹی کی کوری ہانڈی میں ڈال کر اوپر سر پوش نصب کر دیں۔اور خوب اچھی طرح گل حکمت کر کے چولہے پر چڑھا کر بطریق معروف جوہر اڑالیں۔مگر سر پوش کے اوپر کھدر کا چارتہ کردہ کپڑا پانی سے تر شدہ رکھتے رہیں اور جب پانی خشک ہو چلے تو پھر تر کر دیا کریں۔اسی طرح جوہر حاصل کر کے پھر عرق میں سحق کرتے اور جوہر اڑاتے رہیں۔مگر جو دوا جوہر اڑاتے وقت نیچے ہانڈی کی تہ میں رہ جائے اس کو ضائع نہ کریں۔بلکہ جوہر اور تہ نشین دونوں کو ملا کر جوہر اڑاتے رہیں اور اس عمل کو اس وقت تک جاری رکھیں کہ جوہر اڑنے بند ہو جائیں اور تمام ہڑتال تہ نشین ہو جائے یہی وہ تہ نشین اور قائم النار ہڑتال ہے۔جس کے متعلق مہوسین کے گروہ سرگردان پھرتے ہیں۔یہ وہ بے نظیر چیز ہے جس کے متعلق مشہور ہے۔

جوہر زرنیخ چوں شد تہ نشین
بہتر است از سلطنت روم و چین

لیجئے حضرات آپ کے سامنے یہ راز بھی کھول دیا ہے۔ اس میں آپ کی حسب خواہش قوت صباغی موجود ہے۔ اس سے جو کام لینا چاہیں لیں۔ ہاں اگر اس کو کشتہ بنانا مطلوب ہو تو اس ہڑتال کو پاؤ بھر نغدہ برگ ستیاناسی میں بند کر کے بیس سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ کشتہ ہوگی۔

ترکیب استعمال : ایک چاول بالائی میں۔

فوائد : دمہ اور بلغمی امراض کے لیے کرشمہ ہے۔ مقوی باہ از حد ہے۔

نوٹ : ایک دفعہ ایک صاحب نے تحریر فرمایا تھا کہ میں نے جو ہر ہڑتال تیار کرنے کے لیے آب ستیاناسی کی بوتل بھر رکھی تھی۔ بعض مجبوریوں کی وجہ سے اسے میز پر ہی رکھا رہنے دیا کہ وہ اچانک بم کی طرح پھٹی اور چھت میں سے نکل گئی۔ لہٰذا چاہیے کہ پانی روزانہ نکال کر استعمال کر لیا کریں بند کر کے نہ رکھیں (مولف)۔

(۷۱) شنگرف مومیا

شنگرف رومی کو دو تولہ کی ڈلی لے کر پانچ تولہ تخم ستیاناسی کے درمیان رکھ کر گندم کے آٹے گوندھے ہوئے کے درمیان لپیٹ کر آگ میں دبا دیں۔ جب اوپر سے آٹا سیاہ ہو جائے تو نکال کر ڈلی نکالیں اور گرم گرم روغن ستیاناسی میں بجھاؤ دیں۔ پھر اسی طرح تخم اور آٹے کے درمیان میں بند کر کے آگ میں دبا دیں۔ اسی طرح اس عمل کو اس وقت تک جاری رکھیں کہ شنگرف کی ڈلی بالکل مومیا ہوئے۔ اس کو بحفاظت ڈبیہ میں بند رکھیں۔ خوراک ایک چاول سے چار چاول تک بالائی یا مکھن میں۔ آتشک اور ضعف باہ کو اکسیر ہے۔

(۷۲) کشتہ نیلا تھوتھا برنگ سفید

جس کی تلاش میں مہوسی لوگ سرگردان پھرتے ہیں۔

نیلا تھوتھا کی بڑی ڈلی لے کر اس پر ستیاناسی کا دودھ اس قدر ڈالیں جس سے وہ اچھی طرح تر ہو جائے۔ پھر اس کو چینی کی پلیٹ میں رکھیں اور دھوپ میں رکھ دیں۔ دوسرے دن ڈلی مذکورہ بالکل خشک ہو چکی ہو گی۔ اب پھر بدستور سابق ستیاناسی کے دودھ سے تر کر دیں۔ علیٰ ہذا القیاس پانچ چھ مرتبہ کے عمل سے ان شاء اللہ برنگ سفید شگفتہ اور باوزن ہو گا۔

یہ کشتہ عمل صفت میں ایک نادر چیز ہے۔ بلکہ روح رواں سمجھا جاتا ہے۔ جس کو استادد

اوگ اپنے سینوں میں چھپا کر رکھتے ہیں۔اس کا نام چھوڑ یا گور بھسم ہے۔ یہ ہر ایک نفس قائم النار کو جاری کرتا ہے۔جلبندر کے اندر گندھک وغیرہ کو تیل بنا دیتا ہے۔واللہ اعلم بالصواب۔غرض یہ کہ ایک عجیب چیز ہے۔

(۷۳) کشتہ رسپکور

جو کہ آتشک و جذام کی بے مثل دوا ہے۔

پہلے ستیاناسی کے بیجوں کا ایک سیر روغن حاصل کریں۔پھر لوہے کے تابہ وغیرہ پر ابرک کا ٹکڑا رکھ کر اس کے اوپر ایک تولہ رسکپور کی ڈلی رکھیں۔اور اس پر اس روغن کی بوند بوند ٹپکائیں۔ جب تمام روغن ختم ہو جائے تو آگ بند کر دیں۔رسکپور بفضلہ تعالیٰ قائم النار ہو گیا ہو گا۔اب اس کو ستیاناسی کے پاؤ بھر پھولوں کے نغدہ میں رکھ کر اور غلولہ بنا کر اس پر چار سیر پرانے کپڑے لپیٹ دیں۔اور بند مکان میں رکھ کر سلگتا ہوا کوئلہ اوپر رکھ دیں۔اور چوتھے دن سرد ہونے پر نہایت احتیاط سے کشتہ نکال لیں اور شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال : ایک چاول مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر دیا کریں۔

فوائد : آتشک و جذام کی اکسیری دوا ہے۔

(۷۴) کشتہ ہڑتال گئودنتی

ہڑتال گئودنتی کی ڈلی کو لے کر ہاون دستہ میں کوٹیں اور باریک ہونے پر اس کو کھرل میں ڈال کر تین گھنٹہ تک آب برگ ستیاناسی میں کھرل کریں۔اور پھر اس کی ٹکیہ بنا کر کوزہ میں بند کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔علیٰ ہذا القیاس تین مرتبہ آگ دیں۔نہایت اکسیری صفات رکھنے والا کشتہ تیار ہو گا۔پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت کام میں لائیں۔

ترکیب استعمال : ایک رتی سے دو رتی تک مکھن وغیرہ میں دیا کریں۔

فوائد : سوزاک' جریان' سیلان الرحم' کثرت طمث' بخار ہر قسم کو مفید ہے۔

(۷۵) کشتہ ابرک سیاہ

پرانی تپوں کی اکسیری دوا

پرانے تپوں اور کھانسی کے مریضوں کے لیے ایک عجیب الاثر اکسیری چیز ہے۔جو

Scanned by CamScanner

دنیائے طب کی اکسیری دوا ہے۔ ہاں ابرک کو کشتہ کرنے کی مختلف ترکیبیں ہیں۔ ان میں سے ایک ترکیب ذیل میں بیان کی جاتی ہے جو کہ تپ کہنہ کے علاوہ اور مرضوں کے لیے بھی فائدہ مند چیز ہے۔

ترکیب تیاری : ابرک سیاہ دس تولہ کو کوئلوں کی آگ میں ڈال کر خوب لال سرخ کر لیں اور پھر ستیاناسی کے پتوں کے پانی میں دیں۔ اسی طرح کم از کم اکیس بجھاؤ دیں۔ پھر کسی پتھر کے عمدہ کھرل میں ڈال کر پیسیں اور برگ ستیاناسی کے پانی کو خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کرتے رہیں۔ کم از کم چھ گھنٹہ کھرل کرتے رہیں۔ کم از کم چھ گھنٹہ کھرل کر کے ٹکیاں بنائیں اور مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلوں میں ہوا سے بچا کر آگ دیں۔

علیٰ ہذا القیاس پھر چھ گھنٹہ تک کھرل کریں اور گل حکمت کر کے آگ دیں۔ اسی طرح جس قدر زیادہ مرتبہ کھرل کر کے آنچیں دی جائیں گی اتنا ہی زیادہ مفید اور اعلیٰ کشتہ تیار ہوگا۔ کم از کم سات آگ تو ضرور ہونا چاہیے باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال : ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ عرق گاؤزبان یا شربت بزوری سے دیا کریں۔ یا کسی مناسب سفوف میں شامل کر کے استعمال کرائیں۔

فوائد : تپ کہنہ دق، کھانسی، جریان وغیرہ کو مفید ہے۔

(۷۶) کشتہ چاندی

ستیاناسی سے تیار ہونے والا یہ کشتہ جریان، احتلام، سرعت انزال، رقت اور ضعف باہ کو دور کرتا ہے۔ دل، جگر، معدہ اور دماغ کو قوت بخشتا ہے۔

چاندی کا پترہ ایک تولہ لے کر اسے ستیاناسی کے پتوں کے پانچ چھٹانک پانی میں ڈال کر گرم کریں اور اکیس بار غوطہ دیں۔ پھر آب برہمڈنڈی میں اکیس بار غوطہ دیں اس کے بعد اجوائن خراسانی ایک تولہ اور آک کے دودھ دو تولہ میں کھرل کر کے پترے پر لیپ کریں اور برہمڈنڈی ایک پاؤ کے نغدہ میں سنپٹ کر کے سات سیر جنگلی اپلوں کی آگ دیں۔ سفید براق کشتہ تیار ہوگا اسے صرف موسم سرما میں استعمال کریں۔

ترکیب استعمال : ایک تا دو چاول ہمراہ مکھن یا بالائی۔

بارھواں باب

متفرقات

(۷۷) دوا کی دوا اور غذا کی غذا

ذیل میں ہم ایک ایسی سبزی پیش کرتے ہیں جس سے قبل ازیں لوگ واقف نہیں۔ حالانکہ بلادام ہر جگہ بافراط مل سکتی ہے۔

نہایت لذیذ اور مفید چیز ہے۔ اگر گوشت میں ملا کر پکائی جائے تو گوشت کے مزے کو دو چند کر دیتی ہے۔ نہایت لاجواب اور جلیل الاثر چیز ہے وَھُوَ ھٰذا۔

شاخہائے ستیاناسی جو کہ سرسبز ہو جس قدر ضرورت ہو توڑ لیں اور چاقو سے چھیل کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں۔ اور بہ ترکیب معروف گوشت میں ملا کر یا ویسے ہی سالن تیار کریں۔

فوائد: پھوڑا، پھنسی، خارش، آتشک کے لیے نہایت نفیس چیز ہے۔ جریان کو مفید ہے۔ مقوی باہ بدرجہ کمال ہے۔

بلکہ مجربین کا بیان ہے کہ یہ معمولی چیز کشتہ سونے کے برابر خواص رکھتی ہے۔ اس سے ضرور فیض یاب ہونے کی کوشش کریں۔

بے شمار امراض کو دور کرنے کے لیے لاجواب گولیاں

(۷۸) حبوب رب ستیاناسی

ستیاناسی کے سبز پتوں کو کوٹ کر پانی نکالیں اور قلعی دار دیگچی کے اندر ڈال کر نرم نرم آنچ پر پکائیں۔ جب قوام غلیظ ہو جائے تو اتار کر رتی رتی کی گولیاں بنائیں اور ان کو خوب صورت بنانے کے لیے چاندی کے ورق چڑھائیں۔

ترکیب استعمال: ایک گولی بوقت صبح اور ایک گولی بوقت شام ہمراہ آب تازہ یا مناسب

بدرقہ سے دیں۔

فوائد : یہ گولیاں دردشکم' دردسر' دست' پیچش' دمہ' کھانسی' خارش خشک وتر' پھوڑا' پھنسی' داد' چنبل' بخار' آتشک' سوزاک' جریان' احتلام وغیرہ کے لیے نہایت عجیب وغریب ہیں۔

(۷۹) آتشک کے لیے معجزہ

جو چیز بھی دنیا کے اندر نظر آتی ہے خواہ وہ چھوٹی ہی کیوں نہ ہو بے فائدہ نہیں ہے۔ بلکہ اس کو فالتو اور نکمی خیال کرنا ہماری بے علمی کی زبردست دلیل ہے۔ چنانچہ ہمارے علاقہ کے لوگ ستیاناسی بوٹی کو بیکار چیز خیال کرتے ہیں۔ حالانکہ اس بوٹی کے اندر خدائے خالق نے اس قدر فوائد رکھے ہیں جو بیان میں نہیں آسکتے۔ آتشک کے لیے ایک نسخہ درج ذیل ہے۔

ھوالشافی : پوست بیخ ستیاناسی بوٹی کا چھلکا ایک تولہ' مرچ سیاہ پانچ عدد۔ آدھ سیر پانی میں بطور سردائی گھوٹ چھان لیں اور چار تولہ شہد خالص ملا کر پلایا کریں۔ ان شاء اللہ چند روز میں بیماری بیخ و بنیاد سے اکھڑ جائے گی۔ علاوہ ازیں یہ نسخہ ہر قسم کے پھوڑے' پھنسی' خارش' داد' چنبل وغیرہ کے لیے بھی اعلیٰ تریاق ثابت ہوا ہے۔

(۸۰) آب ستیاناسی دس تولہ' بکری کا دودھ دس تولہ دنوں کو ملا کر ایک وقت یا دونوں وقت پلائیں۔ کھانے میں گیہوں کی بلا نمک روٹی اور گھی استعمال کریں۔ جذام' برص' آتشک کے لیے مفید ہے۔

(۸۱) موتیا بند کا اعجاز اثر نسخہ

یہ نسخہ ماہنامہ الطبیب جنوری ۱۹۴۸ء کی اشاعت خاص میں شائع ہوا تھا۔ صاحب نسخہ وید سمراٹ ڈاکٹر بخش جمن لال صاحب ملک الاطباء سری گوبند پور فرماتے ہیں کہ ہومیوپیتھی کی معروف دوا سنر یریا ماریٹیا ایک مریض کو استعمال کرائیں اور دوسرے کو یہ مجوزہ نسخہ۔

استعمال کے بعد آپ خود گواہی دیں گے یہ کہ ستیاناسی سے تیار ہونے والا یہ نسخہ تریاق اعظم ہے۔

ھوالشافی : ستیاناسی کے تازہ پھول کچل کر ان کا رس نکال لیں۔ اس سے دگنی مقدار میں سپرٹ کلوروفارم ملا کر کسی کھلے منہ والی شیشی میں ڈال دیں اور شیشی کو کارک لگائے بغیر دو روز

Scanned by CamScanner

دھوپ میں پڑا رہنے دیں۔ بس تیار ہے رات سوتے وقت سلائی سے موتیا والی آنکھ میں لگائیں۔

(۸۲) اکسیر بواسیر

ہر قسم کی بواسیر کے لیے اسم بامسمیٰ خاص تحفہ ہے۔ اس کے فوائد بہت جلد ظہور میں آتے ہیں۔ خواہ کتنا پرانا مرض کیوں نہ ہو اس کے استعمال سے رفع ہو جاتا ہے۔ ہمارا بارہا کا مجرب ہے۔

ھوالشافی : پوست ریٹھہ سوختہ، تخم ستیاناسی پختہ، کتھ سفید ہر ایک تولہ تولہ۔ کشتہ فولاد چھ ماشہ سب کو باریک پیس کر ملا کر خوب کھرل کر کے شیشی میں رکھیں۔

ترکیب استعمال : ایک ماشہ صبح ایک ماشہ عصر کے وقت تین تولہ مکھن گاؤ کے ساتھ۔

پرھیز : بادی اشیاء مثلاً آلو، گوبھی، گوشت، اچار، تیل، چاول، بینگن، کریلا، چھلی، میٹھی گڑ وغیرہ سرخ مرچ کم کھائیں۔ دودھ گھی زیادہ استعمال کریں۔

غذا : پالک، کدو، توری، سبز ٹنڈا، دال مونگ، شلغم، مولی، گاجر، سرد سبزیاں گوشت بکری میں ملا کر ویسے ہی۔

(۸۳) مخرج بلغم

ستیاناسی کا ایسا پودا جس پر پھول آ گیا ہو لیکن پھل نہ لگے ہوں کی جڑ لے کر اس کے ہموزن مگھاں ملا کر لہسن کے پانی میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسیں۔

فوائد : جب سانس مشکل سے آتا ہو، بلغم رکا ہوا ہو، تو دو گولیوں کے استعمال سے اخراج بلغم ہو جائے گا (حکیم وزیر چند صاحب نندہ)۔

(۸۴) سفوف مانع حمل

تخم لاجونتی نو ماشہ، تخم ستیاناسی، تخم نیل ایک ایک تولہ، مروارید ایک ماشہ سب کو ملا کر باریک کر لیں اور چوبیس پڑیاں بنا لیں۔ بعد از فراغت حیض بارہ روز تک ایک پڑیہ صبح ایک شام استعمال کریں۔ مانع حمل کے لیے حد مفید ہیں۔

2

Scanned by CamScanner

(۸۵) طلاء ستیاناسی

یہ طلاء دیدک فارمیسی لدھیانہ کا مایہ ناز نسخہ ہے۔ بنانے میں آسان قیمت میں ارزاں اور فوائد میں لاثانی ہے۔

ھوالشافی : روغن تخم ستیاناسی پانچ تولہ' زعفران چھ ماشہ ملا کر تیار رکھیں۔

فوائد : ہر قسم کی کمی لاغری کو نفع دیتا ہے۔ تمام مردہ پٹھوں رگوں میں طاقت آ جاتی ہے۔

ترکیب استعمال : دو سے چار بوند تک حشفہ وسیون چھوڑ کر ملا کریں۔

(۸۶) ستیاناسی کاست

ستیاناسی ایک بے حد مفید بوٹی ہے۔ چونکہ یہ صد ہا امراض کے ستیاناس کرنے میں موثر مانی گئی ہے اس لیے سنیاسیوں نے اس کا نام ستیاناسی رکھ دیا۔ ہم نے اس بوٹی پر مکمل کتاب لکھی ہے یہاں اس کے ست تیار کرنے کی ترکیب پیش کی جاتی ہے۔ تا کہ ہر جگہ موجود رکھ کر ان سے فائدہ اٹھایا جا سکے۔

ھوالشافی : ستیاناسی کے ہرے ہرے پتے حسب ضرورت لے کر ان کو پتھر یا مٹی کے کونڈے میں نیم یا سرس کے ڈنڈے سے خوب گھوٹیں۔ جب وہ نرم اور ملائم ہو جائے تو اس کو کپڑے میں نچوڑ کر پانی نکال لیں اور اس کو دیگچی میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ نصف پانی باقی رہنے پر اسے بھاپ پر پکائیں اور اس کا قوام گاڑھا ہونے پر نیچے اتار لیں۔ بس ست ستیاناسی تیار ہے اسے گولیاں بنا کر رکھیں اور امیر لوگوں کے لیے ان پر چاندی کے ورق لگا کر رکھیں۔ یہ گولیاں مندرجہ ذیل بیماریوں میں بفضلہ تعالیٰ مفید ثابت ہوں گی۔

خونی بیماریاں' دست' پیچش' جریان' احتلام' سوزاک' سر درد' بواسیر' کھانسی وغیرہ۔

خوراک : ایک گولی سے دو گولی صبح و شام۔

Scanned by CamScanner